مشق نمبر 57

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں (1) اسم المبالغہ تلاش کر کے ان کا مادّہ، وزن اور صیغہ (عدد و جنس) بتائیں (2) ان کی اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں (3) مکمل عبارت کا ترجمہ کریں۔

1. وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (آل عمران: ۱۸۲)

ظَلَّامٍ : ظ ل م (ض) واحد مذکر۔ فَعَّالٌ۔ مجرور (ب)۔ عَبِيْدٌ : ع ب د (ن) ۔ فعیل ۔ مجرور (ل)

اور بے شک (اللہ اپنے) بندوں کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی کرنے والا نہیں۔

2. قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ (المائدۃ: ۲۲)

جَبَّارِيْنَ : ج ب ر (ن) ۔ فَعَّالٌ ۔ منصوب (صفت مفعول) ۔ جمع مذکر۔

انہوں نے کہا بے شک اس میں ایک جبر کرنے والی قوم ہے۔

3. اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (ابراھیم: ۵)

صَبَّارٍ : ص ب ر ۔ فَعَّالٌ ۔ واحد مذکر ۔ شَكُوْرٌ ۔ ش ک ر ۔ فَعُوْلٌ ۔ واحد مذکر ۔ مجرور ۔ دونوں (مضاف الیہ وصفت)

بے شک اس میں تمام صبر کرنے والوں اور شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

4. اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (ابراھیم: ۳۴)

ظَلُوْمٌ : ظ ل م ۔ فَعُوْلٌ ۔ واحد مذکر ۔ مرفوع خبر ۔ كَفَّارٌ : ک ف ر ۔ فَعَّالٌ ۔ واحد مذکر ۔ مرفوع خبر ثانی

بے شک انسان حق تلفی کرنے والا ناشکرا ہے۔

5. وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا (بنی اسرائیل: ۲۷)

كَفُوْرًا : ک ف ر ۔ فَعُوْلٌ ۔ واحد مذکر ۔ منصوب ۔ کَانَ کی خبر

اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے۔

6. وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ (لقمان:۳۲)

خَتَّارٍ: خ ت ر۔ فَعَّالٌ۔ واحد مذکر۔ مجرور۔ مضاف الیہ۔ کَفُوْرٍ: ک ف ر۔ فَعُوْلٌ۔ واحد مذکر۔ مجرور۔ مضاف الیہ

اور ہماری آیات کا انکار نہیں کرتے مگر جو سب عہد شکن اور کفر کرنے والے ہیں۔

7. كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (المؤمن:۳۵)

جَبَّارٍ: ج ب ر۔ فَعَّالٌ۔ مجرور۔ مضاف الیہ

اس طرح اللہ مہر لگاتا ہے تمام مغرور جابر کے دلوں پر۔

8. وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ (ق:۴۵)

جَبَّارٍ: ج ب ر۔ فَعَّالٌ۔ مجرور۔ جار (بِ)

اور تم اُن پر زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔

9. بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ (القمر:۲۵)

کَذَّابٌ: ک ذ ب۔ فَعَّالٌ۔ مرفوع خبر۔ اَشِرٌ: ء ش ر۔ فَعِلٌ۔ مرفوع خبر ثانی

بلکہ وہ سخت جھوٹا خود پسند ہے۔